ہندوستان بھر میں تمام اہل سنت و جماعت کا واحد ہفتہ وار اخبار ہر ماہ کی ۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے

مَن یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّھْہُ فِی الدِّین

اخبار الفقیہ ہفتہ وار

امرتسر پنجاب

جملہ خط و کتابت بنام حکیم معراج الدین احمد صاحب نقشبندی ایڈیٹر الفقیہ ڈراعین مگزین امرتسر ہونی چاہیئے

عام اغراض و مقاصد

(۱) اہل اسلام کی عموماً اور احناف کی خصوصاً حمایت کرنا

(۲) گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت کرنا

(۳) اصلاح رسوم قبیحہ۔

شرح قیمت اخبار

(۴) رؤسا عظام سے سالانہ چندہ ۵ سے

(۵) عام خریداران سے للعہ

(۶) ششماہی چندہ عا

(۷) ممالک غیر سے سالانہ دس شلنگ

(ایڈیٹر)

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہئے یا وی پی کی

(۲) بے رنگ ڈاک واپس کیجائیگی

(۳) نمونہ کا پرچہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر دیا جائیگا

(۴) کوئی مضمون جس میں تہذیب کے خلاف ہوگا درج نہ کیا جائیگا۔

(۵) جن مراسلات پر فرستندہ کا نام و پورا پتہ نہ ہوگا وہ درج اخبار نہ ہونگے۔

(۶) مضامین نہایت خوشخط اور صاف ہوں

(۷) بوقت خط و کتابت چٹ نمبر کا حوالہ دیں۔ (ایڈیٹر)

جلد ۸ | مطبوعہ ۱۱ رجب ۱۳۴۳ھ مطابق ۷ مارچ ۱۹۲۵ء یوم شنبہ | نمبر ۹

ترانۂ حمد

(از جناب نظیر لودھانوی)

اے خدائے پاک اے شیرازہ بند دو جہاں — اے کہ تیرے فیض سے سرسبز ہے باغ حیات

تیری خوشبو سے معطر ہے ہوائے روزگار — تیرے جلوے سے منور ہے فضائے کائنات

کاشف سر حیات و موت ہے تیرا کلام — راز موجودات کی تفسیر تیری بات بات

ہے ازل سے دہر میں تیری شہنشاہی ہی — اور مٹنے ہو کے پیدا سینکڑوں لات و منات

تیرا حسن ہے صبح ازل سے جلوہ گر — تیری ذات پاک کو شام ابد تک ہے ثبات

دامن ہستی سے تیرے دور ہی لوث وجود — عالم ہستی میں تو ہے نیکنام و پاک ذات

شبہ تیری ذات میں بیشک دلیل گمرہی — تیری ہستی کا یقیں خضر بیابان نجات

دہر میں ہر چیز تیرے نور سے معمور ہے

دیدۂ بینا کو ہر ذرہ چراغ طور ہے

دعائے صحت

قبلہ حضرت مولانا غلام ... صاحب ننگر شیر اسلام کی صحت تا حال درست نہیں اس لئے کوئی صاحب بغرض طلبی جواب اُن کی خدمت میں خط نہ لکھیں بلکہ صحت کلی کے لئے دعا فرما دیں۔ (ایڈیٹر)

یاران طریقت کو اطلاع

زید مجدہم ... قدس ...

حضرت مولانا حافظ حاجی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری مدظلہ العالی اس وقت علی پور میں تشریف فرما ہیں۔ عنقریب بشرکت ... سُنی کانفرنس مرادآباد تشریف لیجانیوالے ہیں۔

پیدائش و اموات شہر امرتسر

۲۲ فروری لغایت ۲۸ فروری ۱۹۲۵ء

		ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی	چوہڑہ
پیدائش	۱۲۷	۳۶	۷۸	۸		۵
اموات	۱۰۵	۳۹	۵۰	۱۳		۳

دق و سل ۹ پلیگ ۲

انک لعلیٰ خلقٍ عظیم

(گذشتہ سے پیوستہ)

ومن وصفہ صلی اللہ علیہ وسلم فانما
وصفہ علی سبیل التمثیل والا فلا یعلم
احد حقیقتہ والا فلا شیٔ یماثل شیئا من
اوصافہ۔

اور جس نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وصف
بیان کیا ہے۔ تو بجز اس کے کہ بطریق تمثیل کے
کیا ہے۔ نہیں تو کوئی نہیں جانتا ہے۔ آپکے
وصف کی حقیقت کو۔ اور نہ کوئی شئے مماثل تھی آپکی
کسی وصف سے۔

انما مثلوا صفاتک للناس کما مثل
النجوم الماءُ (سیرۃ النبویہ ج ۳ صفحہ ۲۳)
سوائے اس کے نہیں کہ لوگوں نے مثال دی
ہے آپکی لوگوں کے سمجھنے کے لئے اور وہ مثال
ایسی ہے کہ جیسا پانی میں تاروں کا عکس ہوتا ہے
پس حقیقت سے مثالوں کو کچھ نسبت نہیں جیساکہ
تاروں سے عکس کو کچھ نسبت نہیں ہے (مواہب
لدنیہ ج ۱ صفحہ ۲۳۹ شرح شمائل للبیجوری ص ۹ سیرۃ النبویہ
ج ۳ صفحہ ۲۷۶)

ومن وصفہ صلی اللہ علیہ وسلم فانما
وصفہ علی سبیل التمثیل والا فلا یعلم احد
حقیقۃ وصفہ الا خالقہ (شرح شمائل للبیجوری
صفحہ ۹) اور جس نے تعریف کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم
کی تو سوائے اس کے نہیں کہ وصف کیا اس نے
بنا بر تمثیل کے ورنہ کوئی نہیں جانتا ہے حقیقت آپکے
اوصاف برگزیدہ کی سوائے اللہ تعالیٰ کے جو خالق
ہے آپ کا۔

وھٰذہ التشبیہات الواردۃ فی حقہ علیہ
الصلاۃ والسلام انما ھی علی سبیل التقریب
والتمثیل والا فذاتہ اعلیٰ واجل و اعلیٰ۔
(مواھب لدنیہ ج ۱ صفحہ ۲۳۹) ؎

لیس علی اللہ بمستنکر
ان یجمع العالم فی واحد

خداوند عالم جل شانہ کی قدرت سے یہ بعید نہیں
ہے۔ کہ سارے عالم کی خوبیاں ایک ذات واحد
میں جمع کردے۔

فہو الذی تم معناہ وصورتہٗ
ثم اصطفاہ حبیبًا باریُ النسم

پس اوس خالق الخلق نے کامل بنایا آپکے کمالات
باطنی میں اور ظاہر کیا آپ کے صفات کاملہ کو یعنی
ظاہری صورت اور باطنی خصلت میں اللہ تعالیٰ
نے اون تمام کمالات سے آپکو مکمل بنایا جو حد
امکان میں تھے اور اُن سارے کمالات کا آپ
پر خاتمہ کردیا۔ پھر اوس خالق الخلق نے آپکو برگزیدہ
کیا۔ اور چن لیا اور اپنا محبوب بنالیا۔

منزہٌ عن شریکٍ فی محاسنہٖ
فجوھر الحسن فیہ غیر منقسم

یعنی آپ کی ذات بڑی اور پاک ہے اپنی حسن
اور پاکیزہ اوصاف میں اس سے کہ کوئی شریک
ہو آپکا حسن وجمال میں۔ جو ہر حسن آپکا غیر منقسم
ہے۔ آپ جو ہر فرد و یکتا ہیں حسن خداداد میں
(شرح قصیدۂ بردہ للشیخ خالد الازہری صفحہ ۲۳
وللشیخ ابراہیم باجوری صفحہ ۸)

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نے کہ ھبط علیّ جبریل فقال یا محمد
ان اللہ تعالیٰ یقول کسوت حسن یوسف
من نور الکرسی وکسوت نور وجھک من
نور عرشی (شرح شفا ء لملا علی صفحہ ۱۵۳)
یعنے نازل ہوئے حضرت جبریل علیہ السلام
اور کہا کہ یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ یوسف
علیہ السلام کو میں نے حسن عطا فرمایا نور کرسی سے
اور آپکے روئے انور کو میں نے نور عطا کیا نور عرش
سے۔

نقل است کہ دراں شب داے شب معراج
بہشتا دہشتا د فرشتہ بیرون دلیا رشتہ فروزاں
در قدوم آں سرور و دشتہ کہ عرصہ میدان لیلا
بنور منور گشتہ فرمان آمد کہ اے جبریل از بہشتا دہزار
پردہ کہ در پیش حبیب خود داشتہ ام یکے بردار
چوں برداشت ذرے پدید آمد کہ برجمیع راجح
آمد (معارج النبوۃ)
س

نیستی میت بناب تو بی ادب را
برتر از عالم وآدم چہ تو عالی نسبی

تنبیہ۔ فقد حکی القرطبی لو یظھر لنا تمام
حسنہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کانہ لو
ظھر لنا تمام حسنہ لما اطاقت اعیننا رویتہ
صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (مواہب لدنیہ صفحہ ۲۳
فارسی بشرح المدائح صفحہ ۲۰ شرح شمائل للبیجوری
وملا القاری صفحہ ۹ ، للمناوی صفحہ ۱)
یعنی حکایت کی قرطبی نے کہ نہیں ہوا ظاہر دنیا
میں پورا حسن نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا۔ اس لئے
کہ اگر تمام وکمال حسن آپکا ظاہر ہوتا تو نہ طاقت
ہوتی ہماری آنکھوں کو آپکے جمال باکمال کو دیکھنے کی
(صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وروحی فداہ)

شیطان گر اور ولی گر میں فرق

(از عالی جناب مولانا مولوی ابوالمحامد صاحب مفتی)
(گذشتہ سے پیوستہ)

ناظرین کرام! جب آپ نے طلب امداد اور دعا
کو بھی بخوبی سمجھ لیا تو اب میں آپ حضرات کی توجہ
اس غیر مقلد وابی نجدی نامہ نگار کی۔۔۔ تحریر کی
طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ غور سے سنیں۔
اس غیر مقلد نے ابتدائے مضمون میں جو آیت
شریفہ وان ھو الا عبد انعمنا علیہ وجعلنٰہ
مثلا لبنی اسرائیل لکھدیا ہے۔ اس قصہ سے
اہل اہلسنت وجماعت سے کیا تعلق ہے۔ اس کے
اندر تو عیسائیوں کے عقیدہ کی تردید ہے جو حضرت
عیسے علیہ السلام کو خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک
کی ذات میں شریک کرتے تھے یا بالفاظ دیگر ان
کو خدا سمجھتے تھے۔ جو یقینا شرک وکفر ہے۔ پس
اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کی تردید فرمادی۔
(ان ھو الا عبد) یعنے اے بیوقوف لوگو
عیسے میرا شریک کار اور صاحبی وجی نہیں ہے۔
بلکہ عیسیٰ مسیح میرا بندہ ہے۔ جسپر میں نے انعام
کیا ہے۔ اور تمہاری ہدایت کے لئے ان کو بھیجا ہے
تو نعوذ باللہ تم نعوذ باللہ ہم کسی نبی یا ولی کو خدا

کی پاک ذات میں تو شریک نہیں، اور نہ مستغیثین ان کو خدا سمجھتے۔ بلکہ حضرات انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مظہر عون و قدرت الٰہی سمجھکر ان سے مدد مانگتے ہیں، حاجت طلب کرتے ہیں۔

ان ایک ضروری بات قابل غور ہے کہ افراط تفریط کی بابت اگر غیر مقلد وہابی نامہ نگار کچھ کہتا۔ تو یہ ایک الگ بات قابل لحاظ تھی مگر یہ وہابی نامہ نگار خواہ مخواہ اور زبردستی اس آیہ کریمہ کو اپنے آباؤ اجداد کی سنت قدیمہ کے مطابق کھینچ تان کر ہمارے اوپر چسپاں کرنے کی ناحق سعی بے سود اور ناپاک کوشش کرتا ہے۔ اور اس مسئلہ ہی کو اڑ کر بندگان خدا کو ناحق انبیاء و اولیاء اللہ اور خاصان خدا سے جو وصل الی اللہ ہیں۔ بدظن اور بداعتقاد بنا رہا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ غیر مقلدوں میں تو کوئی ولی ہوا نہیں اور نہ ہے۔ تو لاؤ یہی تین پانچ کر کے خلق اللہ کو گمراہ کیا جائے۔ لیکن اس کو وہ کیا کرے گا۔ جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ اپنا محبوب اور پیارا بنا لیتا ہے۔ اس کو یاد رکھنا چاہیئے سہ

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اور غیر اللہ سے مراد اور استعانت طلب کرنے کی اجازت تو اپنے بندوں کو خود اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اپنے کلام میں مرحمت فرمائی ہے آیت شریفہ ملاحظہ ہو واستعینوا بالصبر و الصلوٰۃ یعنے استعانت کرو صبر اور نماز سے تو کیا صبر خدا ہے جس سے استعانت کا حکم ہوا ہے؟ اور کیا نماز خدا ہے جس سے استعانت کا ارشاد ہے؟ اور بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وتعاونوا علی البر والتقوٰی۔

(ترجمہ) آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو بھلائی اور پرہیزگاری میں۔

تو کیا بندے آپس میں بالخود اعوذ باللہ ایک دوسرے کے خدا ہیں جو ان کو بالخود ایک دوسرے کی مدد کرنے کا حکم ہوا ہے۔ آخر اس آیت کریمہ کا کیا مطلب ہے۔ اور اس کے علاوہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے مقبولوں اور مخصوصوں کی رفعت شان کے لئے بہت سے اختیارات دے رکھے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ خود آیات ذیل میں ارشاد فرماتا ہے ملاحظہ ہو ان اللّٰہ ھو مولاہ وجبریل وصالح المؤمنین (ترجمہ) بے شک اللہ ہی مددگار ہے اپنے نبی کا اور جبریل اور نیک مسلمان۔ دیکھو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی مدد میں اپنے ساتھ جبریل علیہ السلام اور مسلمانوں کو بھی مددگار بنایا اور فرمایا۔

انما ولیکم اللّٰہ ورسولہ والذین آمنوا (ترجمہ) اللہ ہی مددگار ہے تمہارا اور اس کا رسول اور ایمان والے۔

ان آیات کی تائید حسب ذیل آیات سے ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے:۔

اغنٰھم اللّٰہ ورسولہ من فضلہ

(ترجمہ) انہیں غنی اور دولت مند کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے۔

اور بھی فرمایا۔ حسبنا اللّٰہ سیؤتینا اللّٰہ من فضلہ ورسولہ۔ ہمیں خدا بس ہے دیتا ہے ہمیں اپنے فضل سے اور اس کا رسول۔

اور فرمایا۔ انعم اللّٰہ علیہ وانعمت علیہ (ترجمہ) انعام کیا اللہ نے اس پر اور انعام کیا تو نے اے نبی کریم۔

دیکھئے اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا فرمانے میں اپنے رسول کو بھی شریک کیا ہے پس صاف ثابت ہو گیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات بہت وسیع ہیں جب آپکو ایسی قدرت حاصل ہے۔ تو اب اگر ہم لوگ ان سے مدد چاہیں۔ تو کیا یہ شرک ہوگا؟ اور کیا اللہ تعالیٰ نے شرک کرنے کو یہ اختیار دیا ہے؟ یہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان ہے۔ علاوہ ازیں اکثر ایسی آیتیں ہیں۔ جن میں صاف تصریح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جمیع انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حاجتیں رفع کرنے کا اذن دیا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولکن اللّٰہ یسلط رسلہ علٰی من یشاء (ترجمہ) لیکن اللہ اپنے رسولوں کو قابو دیتا ہے جس پر چاہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں فرمایا۔ فسخرنا لہ الریح تجری بامرہ رخاء حیث اصاب والشیٰطین کل بناء وغواص وآخرین مقرنین فی الاصفاد ھذا عطاؤنا (ترجمہ) ہم نے سلیمان کے قابو میں ہوا کو کر دیا کہ سلیمان کے حکم سے نرم نرم چلتی اور جہاں وہ چاہے۔ اور دیو مسخر کر دیئے ہر راج اور غوطہ خور اور بند بندھنوں میں جکڑے ہوئے یہ ہماری دین ہے۔

اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا قول نقل فرمایا۔ ابرئ الاکمہ والابرص واحی الموتٰی باذن اللّٰہ (ترجمہ) میں اچھا کر دیتا ہوں اندھے اور سفید داغ والے کو اور زندہ کرتا ہوں مُردوں کو ساتھ حکم الٰہی کے۔

بلکہ مقربان بارگاہ الٰہی کو بھی ایسے ہی اختیارات حاصل ہیں۔ چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام سے فرمایا۔

لاھب لک غلٰما زکیا

(ترجمہ) میں تجھے ستھرا بیٹا عطا کروں۔

حضرت جبریل علیہ السلام نے بیٹا دینے کی نسبت اپنی طرف کی۔ کہ میں تجھکو دوں ورنہ فی الحقیقت دینے والا فرزند کا اللہ تعالیٰ ہے۔ ملائکہ اور انبیاء اور اولیاء کی طرف نسبت مجازی ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ کو خالق سمجھے اور مجازاً ایسا کلام کرے اسکو مشرک یا کافر کہنا قرآن میں شرک بتانا ہے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مقربان کو یہ اختیارات بطور ملک کے عطا فرمائے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ جو کسی کی حقیقت ہوتی ہے۔ اسی میں اس کو اختیار ہوتا ہے۔ کہ جس کو چاہے دیدے (دیکھو رسالہ خوش عنوان مولفہ جناب مولانا سجاد حسین صاحب مستشکہ ڈی)

تو اگر ہم نے انبیاء اور اولیاء رضی اللہ عنہم سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اختیارات اور قدرت عطا کردہ کی رو سے مدد اور حاجت اور مراد مانگی تو کونسا شرعی جرم اور گناہ ہو گیا

اور سوائے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے
...ب کے نزدیک یہ امر مسلّم ہے کہ حضرات
انبیاء و اولیاء اللہ کی حالت حیات اور ممات
...سادی ہے۔ اور بقیہ عوام مرنے کے بعد
...ر گل جاتے ہیں۔ ان سے مدد کا مانگنا تو بدرجہ
اولیٰ شرک اور کفر ہوگا۔ اگر بزعم باطل
...اس غیر مقلد.... نامہ نگار کے حضرات
...مقلدین بوجہ اپنی ناواقفی کے انبیاء اور
اولیاء اللہ سے مدد مانگ کر شرک اور کافر
ہو جاتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کا جو بانی پیشوا دیدہ و دانستہ
...قائل بالحدیث ہو کر قاضی شوکانی جیسے گلے
...شرے.... نے اپنی کتاب نفح الطیب میں
زمرہ ... اور افتادہ بار باب سخن
...سے شیخ سنت مدد ہے۔ قاضی شوکانی مدد کے
...وقت نکال نکال کر مدد مانگ مانگ کر
...بنا ہے بقول غیر مقلدین مشرک اور کافر
ہو کر ناقابل بخشش آٹھ گیا۔ اور باوجود
اس کے آج تک تمام ہندوستان کے غیر مقلدین
وہابی نجدی اس کو اپنا پیشوا مانتے اور جانتے
ہیں۔ اس بنا پر تو جتنے غیر مقلدین وہابی
نجدی ہیں وہ سب کے سب بوجہ اتباع اپنے
مشرک پیشوا کے بقول خود مشرک اور کافر
اور ناقابل بخشش ٹھہرے! اس کا جواب
بھی اس.... غیر مقلد وہابی نامہ نگار کے
...اس حدیث میں کچھ ہے تو پیش کرے کہ آخر
موجودہ غیر مقلدین وہابی نجدی کیوں مشرک
اور کافر ناقابل بخشش نہ ہوں گے۔ شائد
کوئی غیر مقلد یا خود ہی غیر مقلد وہابی نامہ نگار
ضرور یہ جواب دیگا کہ ہم اہلحدیث غیر اللہ سے
طلب امداد کو شرک اور کفر اور حرام کہتے
ہیں۔ اور قاضی شوکانی تو ہمارا دینی ہمارے
...بانی پیشوا کا مستقل (العیاذ باللہ) اور بالاستقلال
...حاجت روا ہے۔ اور ہم اہلحدیث کا دعوے
ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا شرک اور کفر
اور حرام ہے۔ جب قاضی شوکانی خود ہمارا
بالاستقلال (العیاذ باللہ) جل جلالہ ہے۔ تو ایسے

حاضر و ناظر اور قادر و قیوم مسجود اہل حدیث
قاضی الحاجات۔ حاجت روا۔ مشکل کشا سے
مدد مانگتے ہیں کیا حرج اور نقصان ہے۔
اگر یہی مطلب ہے اور ضرور ہونا چاہئے تو
غیر مقلدین کا اللہ ان کو مبارک۔ ہم مقلدین
تو غیر مقلدین کے ایسے خدا سے ہزار بار پناہ
مانگتے ہیں۔ الغرض قاضی شوکانی غیر مقلدین
کا بالاستقلال (العیاذ باللہ) ہے۔ جب تو خود ان کا جو بانی
پیشوا اس سے مدد مانگتا ہے۔ طلب مدد تو غیر اللہ
سے شرک و کفر و حرام ہے نہ خود اللہ سے۔ اس
کے علاوہ اگر کتاب بخاری شریف کو کسی نزول
بلا اور مصیبت اور حادثہ کے وقت کوئی شخص
پڑھ لے تو فوراً وہ مصیبت اور تکلیف دفع ہو جاتی
ہے۔ حالانکہ بخاری شریف غیر اللہ ہے۔ مگر
مصیبت کے وقت جہاں کسی نے بخاری پڑھ لیا
اور بلا بھاگ گئی۔ میں اس کو اپنی طرف سے نہیں
کہتا۔ بلکہ میرے میز پر اس وقت ایک تازہ
اہلحدیث جنتری ۱۳۵۵ھ کی موجود ہے جس کے صفحہ
۴۳۔ اور ۴۴ پر عبارات ذیل قابل ملاحظہ ہیں
جن کا اقتباس درج ذیل ہے:
"آپ کی یعنی امام بخاری کی تصانیف مفید اور قابل قدر
ہیں لیکن جامع صحیح جسے صحیح بخاری کہتے ہیں۔
اپنی نظیر آپ ہے۔ اس کتاب کی جلالت شان
اور قدر و منزلت اور کثرت فوائد اور لطائف و
نکات علمیہ کے ذکر سے علمائے ذی شان کے
سینے مسرور اور زبانیں تر ہیں حتی کہ حوادث
و مصائب کے وقت اس کا ختم مشائخ کا مجرب
معمول ہے۔ چنانچہ ابن حمزہ کہتے ہیں۔ اِنَّ صَحِيْحَ
الْبُخَارِيِّ مَا قُرِئَ فِيْ شِدَّةٍ اِلَّا فُرِّجَتْ وَلَا
رُكِبَ بِهٖ فِيْ مَرْكَبٍ اِلَّا نَجَتْ۔ یعنی بے شک
صحیح بخاری کسی مصیبت و سختی کے وقت پڑھی
نہیں گئی مگر وہ سختی دور ہو گئی۔ اور اس کو ساتھ
لیکر کسی جہاز و کشتی پر سواری نہیں کی گئی۔ مگر
وہ جہاز اور کشتی ہلاکت سے بچ گئے۔" تو سوال یہ
ہے کہ مجلد بخاری شریف ہی مصیبت اور بلا کو
دور اور دفع کر دیتی پھرتی ہے اور کشتی اور جہاز
کو بھی مجلد بخاری شریف بھنور سے نکال کر کنارہ پر

لگا دیتی ہے۔ یا کیا؟ اس کا جواب بھی اس غیر مقلد
وہابی نامہ نگار کے پاس کیا ہے؟ اگر کوئی صریح حدیث
ہو تو پیش کرے۔ یا یہ مطلب ہے کہ بخاری شریف
کے قدریہ۔ جبریہ۔ جہمیہ۔ مرجیہ۔ خوارج۔ روافض۔
شیعہ راوی بلاؤں اور مصیبتوں کو ڈنڈوں سے
مار مار کر بھگا دیتے ہیں۔ یا راوی مذکور جہازوں
اور کشتیوں کے مستولوں اور لنگروں میں رسا باندھ
باندھ کر ان کو گھسیٹ گھسیٹ کر دریا کے بھنور سے
نکال نکال کر کنارے پر لگا دیا کرتے ہیں۔ حدیث
شریف میں اس کی نسبت کیا حکم آیا ہے؟
مگر مجھے تردد اس امر کا ہے کہ آخر یہ سب بھی
تو غیر اللہ ہیں۔ خیر میرے تردد سے غیر مقلدین
کو کیا کام خود ان کے تو اللہ ہیں۔
دیکھیں تو یہ غیر مقلد وہابی نجدی نامہ نگار
قرآن اور حدیث سے کیا جواب دیتا ہے۔
(باقی آئندہ)

کیا کابل میں گدھے نہیں ہوتے؟

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس کے علاوہ سرور دو جہان روحی فداہ صلے اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے احادیث کثیرہ میں ان نجدیوں
خوارج کی خبر دی ہے۔ تو یہ علامات نبوت میں سے
ہیں جنکا اخبار بالغیب ہے اور یہ تمام احادیث صحیح
ہیں جن میں سے بعض تو صحیح بخاری اور مسلم میں
ہیں جو غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے دین و ایمان
کا دار و مدار ہے اور بعض اور کتابوں میں ہیں۔
منجملہ ان کے حضور انور فداہ امی و ابی صلے اللہ علیہ
وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ فتنہ ادھر سے نکلیگا اور مشرق
کی طرف اشارہ فرمایا اور یہ ارشاد کہ مشرق کی
جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے۔ جو قرآن پڑھیں گے
مگر وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کرے گا۔ وہ دین
سے اس طرح علیحدہ ہو جائیں گے جس طرح تیر کمان
سے۔ دین کی طرف نہ لوٹیں گے۔ جب تک تیر چلہ کی
طرف نہ لوٹ آئے۔ ان کی نشانی سر منڈانا ہے۔
اور یہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم زمانے میں تو

میری اُمت میں اختلاف ہوگا۔ ایک فرقہ ایسا ہوگا جن کا قول اچھا ہوگا۔ اور فعل بُرا۔ وہ قرآن پڑھیں گے۔ ان کا ایمان دلوں تک نہ پہونچیگا۔ وہ دین سے ایسے علیحدہ ہوجائیں گے۔ جسطرح تیر کمان میں سے نکل آتا ہے۔ اور اس وقت تک نہ لوٹیں گے جبتک تیر اپنی جگہ پر نہ لوٹ آئے (یعنی جسطرح تیر کا اپنی جگہ پر واپس آنا محال ہے۔ اسی طرح ان کا دین میں واپس آنا محال ہے) وہ تمام مخلوق سے بُرے ہیں۔ جو شخص ان کو قتل کرے یا وہ اسے قتل کریں اس کے لئے مژدہ ہو۔ وہ کتاب اللہ کی طرف بلائیں گے مگر اس [illegible] ان کو کچھ تعلق نہ ہوگا۔ جو ان کو قتل کریگا وہ ان سے اللہ تعالٰی کے نزدیک اولےٰ ہوگا۔ ان کی علامت سر گھٹوانا ہے اور بھی حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آخر زمانہ میں ایک قوم نکلیگی جس کی عمر کم اور عقل تھوڑی ہوگی۔ باتیں نہایت عمدہ کریں گے۔ قرآن پڑھیں گے۔ مگر وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کریگا دین میں سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے۔ وہ تمام خلق سے بُرے ہیں۔ اور فرمایا سختی دلی اور جفا مشرق میں ہے۔ اور ایمان اہل حجاز میں۔ اور فرمایا اے اللہ ہمارے شام و یمن میں ہم کو برکت دے۔ صحابہ رضا نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نجد میں؟ فرمایا اے اللہ ہم کو شام میں برکت دے۔ اور ہمارے یمن میں برکت دے۔ تیسری مرتبہ فرمایا۔ وہاں (نجد) میں زلزلے اور فتنے ہیں۔ اور وہیں سے قرن شیطان نکلیگا۔ اور فرمایا مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے۔ مگر وہ اُن کے گلوں سے تجاوز نہ کریگا۔ جب ایک قرن ختم ہوجائیگا تو دوسرا قرن آجائیگا۔ یہاں تک کہ ان میں آخر مسیح دجال کے ساتھ ہوگا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد مبارک میں کہ ان کی علامت سر گھٹانا ہے۔ ابن عبدالوہاب کے تابعین کی تصریح ہے۔ جو مشرق سے نکلے۔ اور اپنے متبع کو سر منڈانے کا حکم دیتے تھے۔ جبتک سر نہ منڈا لیتا جگہ کو چھٹنے نہ دیتے۔ اور ایسا کوئی گمراہ فرقہ ان سے پہلے نہ ہوا۔ تو حدیث ان کے بارہ میں صریح ہے۔ سید عبدالرحمن الاہدل مفتی زبید فرمایا کرتے تھے۔ کہ ابن عبدالوہاب کے رد میں کسی کو کتاب لکھنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اس کے رد میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی قول کافی ہے۔ اور ابن عبدالوہاب ان عورتوں میں جو اس کا اتباع کرتی تھیں سر منڈانے کا حکم دیتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک عورت اس کے دین میں مجبوراً داخل ہوئی۔ اور اس نے اس کے سر مونڈنے کا حکم دیا۔ تو اس نے کہا کہ تو مردوں کے سر مونڈنے کا حکم دیتا ہے۔ اگر داڑھی مونڈنے کا حکم دیتا تو عورتوں کے سر مونڈنے کا حکم ٹھیک تھا۔ اس لئے کہ عورت کے لئے سر کے بال اور مردوں کے لئے داڑھی کی طرح ہیں۔ اس وقت وہ خارجی مبہوت ہوگیا اور اسے کچھ جواب نہ دیسکا۔ لیکن وہ تو ایسا اس لئے کرتا تھا۔ کہ اس پر اور اس کے متبعین پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد صادق ہو۔ اور مشرق کیطرف جو اشارہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہ اس جگہ سے قرن شیطان ظاہر ہوگا اس کی ایک روایت میں ہے۔ کہ دو قرن شیطان نکلیں گے۔ بعض علماء نے فرمایا۔ کہ ان دونوں سے مراد مسیلمہ کذاب اور ابن عبدالوہاب ہے۔ بعض روایت میں ہے۔ کہ وہاں یعنی نجد میں ہلاکت ہے اور تواریخ میں ذکر قتال بنی حنیفہ کے بعد ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں مسیلمہ کے شہر میں ایک شخص ظاہر ہوگا۔ جو دین اسلام کو متغیر کردیگا۔ بعض احادیث میں جن میں فتنوں کا ذکر ہے۔ آنحضرت کا ارشاد آیا ہے۔ کہ ان میں سے ایک ایسا فتنہ عظیم میری اُمت میں ہوگا۔ کہ عرب کا کوئی گھر ایسا باقی نہ رہیگا۔ جس میں وہ پہونچ نہ جائے۔ اس کے مقتول دوزخ میں جائیں گے۔ اور زبان اس میں تلوار سے زیادہ سخت ہوگی۔ ایک روایت میں ہے۔ ایک ایسا فتنہ ہوگا جس سے لوگ اندھے ہوجائیں گے۔ کوئی راستہ نہ پائیگا اور حق کے کہنے سننے سے گونگے بہرے ہوجائیں گے۔ جو شخص اُن کے لئے ظاہر ہوگا وہ ان کے لئے ظاہر ہوگا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نجد سے ایک شیطان ظاہر ہوگا جس کے فتنہ سے جزیرہ عرب زلزلہ میں آجائے گا۔ دیکھو کتاب الدرر السنیۃ مذکورالصدر۔

دوستو! غور کرو۔ یہ کتنی بڑی سچی پیشگوئی سردار دوجہان صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ جو ٹھیک ٹھیک زمانہ حاضرہ کے غیر مقلدین وہابی نجدیوں پر صادق آتی ہے۔ غیر مقلدین نجدیوں کے منہ سے بات بات پر قال اللہ و قال الرسول جاری رہتا ہے۔ مگر ان کے ایمان کا حال ساری دنیا پر روشن ہے۔ کہ قرآن پاک اور حدیث شریف سے انہیں کوئی واسطہ اور تعلق ہی نہیں۔ اور نہ تو حیا و شرم سے انہیں کچھ لگاؤ ہے۔ جبکہ تنقیص شان الٰہی اور توہین رسالت پناہی سے باز نہیں آتے۔ تو بھلا غوث و قطب و ابدال و اولیاء کو یہ کیا سمجھیں گے۔ بھلا ہندوستان اور عربستان کا کونسا شہر اور قصبہ اور دیہات ہے۔ جو ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ناپاک عقائد اور گندے مسائل اور جور و ستم کے اثر سے متاثر نہیں ہے۔ اللہ سبحانہ تعالٰی جل جلالہ دنیا کے تمام ایماندار مسلمانوں کو عموماً اور برادران احناف کو خصوصاً ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

والسلام علی من اتبع الہدیٰ و ترک التعصب والحسد والکفر والہویٰ۔

(مرسلہ ابوالمحامد احمد علی حنفی سُنی علیگڈہی)

قبول اسلام

مورخہ ۲۴ فروری کو مسمی فقیرا سلسلہ قوم عیسائی ساکن دہلی نے دفتر انجمن خدام الصوفیہ میں بخوشی خاطر خود اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام فقیر محمد رکھا گیا۔ خدا استقامت بخشے۔ (ناظم انجمن خدام الصوفیہ [illegible])

جواب الجواب تعاقب سیالکوٹی

(گذشتہ سے پیوستہ)

قولہ - اس کے بعد دارقطنی بطریق ابوسفیان ایک روایت نقل کرکے فرماتے ہیں۔ اب تو شعبہ کی غلطی نہ رہی۔

(۱) جناب من اول تو آپ نے دارقطنی کی پوری سند نہیں لکھی۔ جس سے شاید راز انکشاف ہوتا۔

(۲) یہ کہ دارقطنی نے آپ کی سنن میں صرف صحیح حدیثوں کا التزام نہیں کیا ہے۔

(۳) سوم یہ کہ ممکن ہے کہ سفیان کے شاگردوں میں سے کسی نے شعبہ کا طریق حجر ابوعنبس بیان کرکے پھر سفیان کا طریق ظاہر کرنے کو ھو ابن عنبس کہا ہو۔

(۴) چہارم۔ یہ کہ امام دارقطنی نے اپنی سنن میں سفیان اور شعبہ دونوں کی روایتوں کو جمع کرنے کے بعد فرمایا ہے۔ وقال انہ وھم فیہ۔

اقول (۱) لیجئے حضرت دارقطنی کی پوری سند موجود ہے۔ اصلی راز منکشف کریں۔

حدثنا عبد اللہ بن ابی داؤد السجستانی حدثنا عبد اللہ بن سعید الکندی ثنا وکیع والمحاربی قالا ثنا سفیان عن سلمۃ بن کہیل عن حجر ابی عنبس ھو ابن عنبس عن وائل بن حجر قال سمعت النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا قال غیر المغضوب علیھم ولا الضالین قال آمین یمد بہا صوتہ۔ فقال ابوبکر ھذہ سنۃ تفرد بہا اھل الکوفۃ ھذا صحیح والذی بعدہٗ حجر ابی عنبس ھو ابن عنبس۔

یہ قول دراصل سلمہ بن کہیل کا ہے۔ لیکن عام طور پر دارقطنی عبد اللہ و عبد اللہ بن سعید و وکیع و محاربی و سلمہ بن کہیل سب کا ہے۔ گویا کہ یہ سب اس بات پر متفق ہیں۔ فافہم

(۲) ہاں اس بات میں ہم آپ کے ساتھ متفق ہیں کہ دارقطنی نے صحیح حدیثوں کا التزام نہیں کیا بلکہ ہم تو یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ آپ متعصب شافعی مذہب تھے۔ اور اپنے مطلب کی حدیث کو تین میل سے پیشتر صحیح کہا کرتے ہیں۔ اور امام صاحب ممدوح کے مذہب کی تائید والی حدیث کو ذرا ضعیف کہا کرتے ہیں۔ دارقطنی بغور ملاحظہ ہو۔ لیکن یہاں تو فرماتے ہیں۔ ھذا صحیح والذی بعدہٗ یہ بھی صحیح ہے۔ اور جو اس کے بعد آنے والی ہے وہ بھی۔

(۳) ممکن تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ لیکن ممکن کا ثبوت بھی ہونا چاہیئے۔ ذرا بتائیے تو سہی کسی نے ایسا کیا تو ہو۔

(۴) سوال گندم جواب جنا۔ بحث تو آپ کی حجر کی کنیت میں تھی۔ مگر پیش کردہ ہر دو عبارت میں شعبہ بیچارے کا نام بھی نہیں۔ پھر قول دارقطنی انہ وھم فیہ کس مصرف کا؟

بریں عقل و دانش بباید گریست

مجھے ایک قصہ یاد آیا ہے جو شاید برمحل ہو۔ ایک میراثی اور جاٹ کا لڑکا کشتی لڑنے لگے۔ میراثی کا لڑکا جاٹ کے لڑکے کو چاروں شانے زمین پہ ڈالکر اوپر ہو بیٹھا۔ اور زور سے رونے لگا۔ لوگوں نے پوچھا۔ او بھلے مانس تم اوپر بیٹھکر بھی روتے ہو۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ جب یہ نیچے سے نکلیگا تب ہی مجھے مارے گا۔

سو آج ابونعیم صاحب نے وہی بات کی۔ یعنی جب سفیان اور شعبہ کی روایات کا ذکر ہوگا۔ تب دیکھا جائے گا۔ یہاں شعبہ بیچارے کا ذکر نہیں بلکہ سفیان کا ہے۔ یعنے سفیان سے ثابت ہوا۔ کہ حجر کی کنیت ابوعنبس بھی ضرور تھی۔ وھو المراد والمطلوب۔

کیوں کہوتھا! اب آپ ہی ایمان سے فرمائیے کہ امام شعبہ۔ سفیان۔ ابن حبان۔ ابن قطان۔ صاحب تعلیق المغنی۔ صاحب کتاب الاصابۃ۔ محمد بن کثیر۔ محاربی۔ وکیع بن جراح۔ دارقطنی جملہ دس علماء جلیل القدر آپ کی بیماری کے لیئے کافی ثبوت نہیں ہیں؟ کافی تو ہیں۔ لیکن اگر فزادھم اللہ مرضا کا حکم صادر نہ ہو چکا ہو۔

قولہ - دوسری غلطی امام بخاری نے شعبہ کی یہ بھی ہے۔ کہ شعبہ نے عن علقمہ زیادہ کر دیا ہے۔ اور سفیان کی روایت میں نہیں ہے اور یحیی بن سعید کا قول جو فاضل سیالکوٹی نے پیش کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ جس وقت سفیان اور شعبہ میں اختلاف ہو۔ تو قول سفیان پکڑتا ہوں۔ اس کو ترک کر دیا۔ اور مزید برشعبہ دلیں ابجری کو بن صالح وغیرہ کافی نہیں۔ کافی ہیں وغیرہ من الخرافات۔

اقول - حضرت ہمارے نزدیک ہر دو صاحب سفیان اور شعبہ آفتاب و ماہتاب ہیں۔ لیکن آپ دواہیوں کے نزدیک (۱) تو سفیان بھی ثقہ نہیں ہیں سنئیے! سفیان کی نسبت تقریب تہذیب صفحہ ۱۰۵ کان ربما دلس یعنے اکثر دفعہ تدلیس کرتا ہے۔ لکھا ہوا ہے۔ اور آپکے سردار وحید الزمان تیسیر الباری ترجمہ صحیح بخاری پارہ اول صفحہ ۲۳ کے حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ اور قتادہ مشہور ہیں۔ تدلیس میں یعنے اپنے شیخ کو چھپاتے ہیں۔ اور ایسے شخص کی روایت حجت نہیں۔ لہذا آپ کے پیشوا کے اصول کے مطابق ثابت ہوا۔ کہ سفیان کی روایت وہابیوں کے نزدیک قابل حجت نہیں۔

(۲) اچھا دور نہ جائیے۔ خود فاضل سیالکوٹی نے اخبار اہلحدیث جلد ۴۲ نمبر ۲ کے صفحہ ۷ پر مدلس کی روایت بصیغہ عن عن کے غیر مقبول ہونے پر بہت زور دیا ہے۔ لہذا غیر مدلس کی روایت کو مدلس کی روایت پر ترجیح ہونی چاہیئے۔ فافہم۔

اچھا ہمارے اور آپ کے نزدیک قول یحیی بن سعید فیصلہ کن ہے۔ اگر خدا کرے آپ کو بھی منظور ہو تو چشم ما روشن دل ما شاد۔

لیجئے میں وہ عبارت بعینہٖ نقل کرتا ہوں۔

قلت لیحیی ایھما احفظ للاحادیث الطوال سفیان او شعبۃ قال کان شعبۃ امر فیھا۔

(منقول از ترمذی علل)

یعنے کہا گیا واسطے یحیی کے کہ لمبی حدیثوں کے حفظ کرنے میں کون زیادہ حافظ تھے۔ سفیان یا شعبہ تو کہا یحیی نے شعبہ زیادہ قوی تھے۔

پھر آگے چل کر فرماتے ہیں۔

قال یحیی بن سعید کان شعبۃ اعلم بالرجال فلان عن فلان وکان سفیان صاحب ابواب

یعنے کہا یحیی بن سعید نے کہ شعبہ علم الرجال فلاں فلاں

(یعنی اسناد وحدیث) میں زیادہ لائق تھے۔ اور ڈوڈی علم ابواب (یعنی علم فقہ) میں بہت لائق تھے۔
(باقی آئندہ)

دوسرا سالانہ جلسہ انجمن حنفیہ ڈھوڈی

انجمن اسلامیہ حنفیہ ڈھوڈی پپیر تحصیل پنڈدادنخان ضلع جہلم کا دوسرا سالانہ جلسہ

ناظرین! یہ بات آپ سے مخفی نہیں کہ آج کل اسلام کے مٹانے کے لئے مخالفین اسلام کیا کچھ کوششیں کر رہے ہیں عیسائی ہیں تو وہ مسیح کو خدا کا بیٹا منوانے میں کوشاں ہیں۔ اور آریہ ہیں تو کرشن کو اوتار منوانے میں مصروف۔ اور قادیانی ہیں تو مرزا صاحب کے نبی بنا منوانے میں مشغول۔ غرض ہر ایک اپنی دھن میں ہے اور اہل سنت والجماعت ہیں کہ باوجود جوش اپنی اکثریت کے نادان یہ نہیں کہ ان کے پاس علم نہیں یا رزق نہیں نہیں سب کچھ ہے لیکن مخالفین پر خواہ مخواہ حملہ کرنا ان کی عادت نہیں۔ ہاں اگر کوئی دشمن اسلام ان پر زیادتی کرے تو بموجب فرمان خداوندی فمن اعتدی علیکم فاعتدوا علیہ بمثل ما اعتدی علیکم اس کا جواب دینا یہ فرض جانتے ہیں۔ چونکہ فرقہ اہلسنت والجماعت بوجہ قدیم فرقہ ہونے کے ہر دشمن اسلام کا آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ جو اٹھتا ہے اپنی کج فہمی سے اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ آریوں نے کہ وہ حملے اسلام اور بانی اسلام پر کئے۔ جن کو دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے جنہوں نے رنگیلا رسول وشیطان وغیرہ کے فائل دیکھے ہونگے ان سے پوشیدہ نہیں۔ خداوند کریم خوش رکھے ان غیرت مند ہستیوں کو جنہوں نے ان کا جواب ترکی بہ ترکی دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ زہریلا گیس بند ہوگیا۔ اور مخالفوں کو معلوم ہوگیا کہ ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی سنتے نہیں کسی مہربان نے یہ بتلایا تو بتلانا ہے

بدنہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

اور ان دنوں سبائی گورنمنٹ فرقہ حقہ اہلسنۃ والجماعت پر ایسے گندہ ہتھیاروں سے حملہ آور ہو رہی ہے کہ پناہ بخدا۔ جسکو شک ہو وہ کشف الظلم الیضاح المبہم۔ ہفوات المسلمین اور اخبار درنجف سیالکوٹ کے فائل دیکھے۔ جن کو سوائے کوئی غیرت مند سنی برداشت نہیں کرسکتا تھا۔ الغرض غیرت مند سنیوں کو اس بات کا احساس ہوا۔ چنانچہ کشف الظلم الیضاح المبہم کا جواب تحفہ شیعہ اور ہفوات المسلمین کا جواب ذوالمتین دیا جاچکا۔ اور در نجف کے جواب کا بھی سلسلہ شروع کر دیا گیا۔
ملاحظہ ہو

آل انڈیا سنی کانفرنس کا اجلاس

۱۹۔ ۲۰ لغایت ۲۱ مارچ ۱۹۲۵ء مراد آباد (یو۔پی) میں نہایت شان وشوکت سے منعقد ہوگا۔ ہمدردان دینی خواہان مذہب ضرور ہی تشریف لاکر جلسہ کی رونق اور کامیابی کا باعث ہوں۔ خاکسار ایڈیٹر الفقیہ بھی مورخہ ۱۹ مارچ کو بغرض شرکت اجلاس روانہ مراد آباد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تیغ الٰہی بر فرقہ سبائی
کتابوں کے جواب کے لئے کتابیں۔ رسالوں کے جواب میں رسالے اخباروں کے جواب کے لئے اخبارات ہونگی۔ چنانچہ چند روز ہوئے موضع ہذا میں اہل شیعہ نے مل کر ایک انجمن موسومہ انجمن محمدیہ مقرر کی جس کے اغراض یہ رکھے کہ انجمن ہذا کا فرض ہوگا کہ علاقہ ہذا میں تبلیغ مذہب حقہ کرے۔ مبلغین واعظین ذاکرین بلاکر لوگوں کو احکام شرعیہ سے آگاہ اور واقف کرے۔ چنانچہ انجمن نے عدم سے وجود میں آتے ہی پہلا کام یہ کیا کہ صدر الافاضل مولوی محمد مہدی شاہ صاحب لکھنوی کو بلا کر سلسلہ وعظ ونصیحت کا کام شروع کر دیا۔ چونکہ موضع ذکر میں اس فتنہ رفض کی قلعی کھولنے کے لئے انجمن اسلامیہ حنفیہ قریباً ۳ سال پہلے سے قائم تھی جس کا دوسرا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ رجب ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ فروری ۱۹۲۵ء کو ہوا۔ مندرجہ ذیل علماء کرام شریک جلسہ ہوئے۔

(۱) شیریں زبان حضرت مولانا مولوی محمود صاحب گنگوہی۔ (۲) ابوالحق صاحبزادہ مولوی سید کرم حسین شاہ صاحب وہ الیاری (۳) شیریں کلام حضرت مولانا مولوی احمد شاہ صاحب شاہپوری۔ (۴) مولوی سید احمد شاہ صاحب بھڈیالوی۔ (۵) مولوی محمد اسحٰق صاحب خوشابی (۶) مولوی زین العابدین شاہ صاحب ساکن قمر (۷) مولوی امام الدین صاحب کندوالی (۸) مولوی احمد دین صاحب گجرالی۔ (۹) مولوی فضل شاہ صاحب گجرالی۔

پہلے دن مولانا فضل شاہ صاحب واحمد دین صاحب و امام الدین صاحب نے فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لوگوں کو مسرور فرمایا۔ دوسرے روز مولانا ابوالحق صاحبزادہ مولوی سید کرم حسین شاہ صاحب و شیریں زبان مولانا مولوی محمود صاحب نے آیت تطہیر کے نکات اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کا ثبوت قبل ولادت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آیات قرآن کریم سے ثابت کیا جسکو سنکر سامعین عش عش کر رہے تھے جسکی خوبی کا حال وہی جانتے ہیں جو محفل میں حاضر تھے۔ اور تیسرے روز حضرت مولوی احمد شاہ صاحب شاہپوری کا وعظ ہوا جسکا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اراکین انجمن کی حوصلہ افزائی فرمائے۔ تاکہ وہ دین اسلام کی مدد تن من دھن سے کریں۔ آمین ع

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

نوٹ۔ بہی خواہان اسلام سے عرض ہے کہ اگر کوئی کتاب اہل شیعہ کے رد میں چھپیں تو ضرور ہونے پر ایک کاپی بطور امداد انجمن مذکور کے نام

فی سبیل اللہ روانہ فرمادیا کریں۔ دگرنہ بغرض ارسال کتاب کا پتہ انجمن کو ضرور کر دیں تا کہ گنجائش ہونے پر انجمن مذکور بقیمت خاص کر سکے۔ اور ایڈیٹر الفقیہ و منیجر دائرۃ الاصلاح اپنے پرچوں اور رسالوں سے انجمن کی امداد اور معاونت کیا کریں ؛

(راقم آثم نامہ نگار از چوہا سیدان شاہ ضلع جہلم)

اہل سنت والجماعت ہوشیار ہو

چند روز کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے پنجسورہ مترجم جو درحقیقت وہ سورہ مع دعاء گنج العرش ہے۔ مجھے اس غرض سے دکھایا۔ کہ اس میں کوئی غلطی تو نہیں۔ خاکسار نے اسکو سرسری نظر سے دیکھکر یہ کہنے کا ارادہ کیا کہ درست ہے۔ مگر طبیعت میں بے موجب کچھ خلجان تھا۔ کہ یہ ایک حنفی نما وہابی گلابی کا خریدا ہوا ہے شاید کچھ حرکت نازیبا نہ کی ہو۔ آخر کی چند ادعیہ ماثورہ پر نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ کسی گندم نما جو فروش اہل حدیث یا غیر مقلد یا گلابی حنفی نے اسمیں تحریف لفظی و معنوی کر دی ہے۔ خدا جانے مذکور مستور الحال نقاب پوش حجلہ نشین کو اولیاء کرام سے عموماً اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے خصوصاً کیا عداوت ہے ع

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

کل اناء یترشح بما فیہ۔ جو کچھ برتن میں ہوتا ہے۔ وہ باہر نکل آتا ہے۔

ایک دعا جس کو اہل اسلام وبا وغیرہ کے دنوں میں لکھکر دروازوں پر لگاتے ہیں۔ اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جس کے صحیح الفاظ یہ ہیں۔ لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ۔ اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ۔ اس کی جگہ یوں تحریف کی

لی واحد اطفی بہا حر الوباء الحاطمہ
اللہ رب المصطفےٰ و ابنیہ ثم الفاطمہ

خمسۃ کی جگہ واحد اور پھر بہا کا ضمیر تو خمسۃ کیطرف عود کرتا تھا۔ واحد تحریف کرکے ضمیر کے اصلاح کیطرف کچھ خیال نہ رہا۔ اور مونث کا ضمیر خدا کی طرف راجع کیا۔ پھر دوسرے مصرعہ میں اللہ اور رب کا لفظ ایزاد کیا اور بوجہ خبث باطنی کے مشکلکشا، شیر خدا موصوف بصفت

ع لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

اعنی المرتضیٰ" کو بالکل اڑا دیا۔

پھر دوسری دعا جو "ناد علی" کے نام سے مشہور و معروف ہے بعض اس کو دعاء سیفی بھی کہتے ہیں۔ اور شاہ ولی اللہ "انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ" میں اور ان کے بارہ اساتذہ و مشائخ کہ عرب و ہند وغیرہما بلاد کے علماء و اولیاء ہیں۔ ان سب علماء و مشائخ نے دعاء سیفی کی اجازتیں اپنے اساتذہ سے لیں۔ اور تلامذہ کو عطا کیں۔ چنانچہ شاہ صاحب موصوف اپنی کتاب انتباہ میں فرماتے ہیں۔

"فقیر در سفر حج چوں بلاہور رسید در دست بوس شیخ محمد سعید لاہوری رحمہ اللہ تعالےٰ دریافت ایشاں اجازت دعائے سیفی دادند"

اور ان سے شاہ عبدالعزیز دہلوی اور ان سے مولوی اسحٰق کو سند ملی۔ اور اس کی ترکیب یوں لکھی ہے۔

ناد علی ہفت بار یا سہ بار یا یکبار بخواند و آں ایں است ناد علیا مظہر العجائب۔ تجدہ عونا لک فی النوائب۔ کل ھم و غم سینجلی۔ بولایتک یا علی یا علی یا علی

شاید اس میں غیر اللہ یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو پکارا جاتا تھا۔ اور وہ موجودہ وہابیوں کی جماعت کے نزدیک شرک تھا۔ اس لئے اس مضمون میں تغیر کرکے اپنا الو سیدھا کرکے گھر میں [illegible] بن بیٹھے۔ حالانکہ یہ کلمہ کفر و شرک سے پاک تھا۔ اگر مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو مشکلکشا مانا مصیبت کے وقت پکارا جاتا تھا ہنگام غم و تکلیف اس جناب کو ندا کرنا یا علی یا علی کا دم بھرنا شرک ہوتا تو ان کے نزدیک حضرات مذکورہ اساتذہ و تلامذہ سب مشرکین ٹھہریں گے۔ اور سب سے بڑھ کر بھاری مشرک کثر عیاذاً باللہ شاہ ولی اللہ ہوں گے۔ جو شرک و کو اولیاء اللہ جانتے اور شیخ و مرشد و مرجع سلسلہ مانتے احادیث نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سندیں ان سے لیتے پھر شاہ عبدالعزیز کو شاہ ولی اللہ صاحب سے بھی نسبت خدمت و ارادت و تلمذ و محبت و جمع و عقیدت حاصل ان سب کی سندوں میں ان وہابیہ کے طور پر یہ مشرک اعظم و کافر اکبر شامل و حیات الموات ملاحظہ ہو۔ تحریف لفظی دعا اول میں تحریف معنوی دعاء ثانی میں پنجسورہ جو اصل وہ سورہ مترجم جو شیخ غلام علی تاجر کتب کشمیری بازار لاہور نے طبع کرایا۔ اور شیخ برکت علی شوکت علی تاجران کتب کشمیری بازار سے ملتا ہے اور باہتمام و شراکت حاجی الحرمین الشریفین ملک دین محمد مینجر دین محمدی پریس لاہور میں چھپا ہے۔ اس کے آخری حصہ دعاء گنج العرش کے صفحہ ۱۴ پر افسوس ہے۔ اہل اللہ رشید ایشیان حضرت علی حیدر کرار رضی اللہ پر عموماً اور حاجی دین محمد صاحب قطعات و کتب فروش خصوصاً کہ انہوں نے کچھ ادھر بھی توجہ ہرگز مبذول نہیں کی۔ مطبع تو ہو دین محمدی کا اور اس میں سے نتیجے نکلیں ایسی بیدینی کے ع

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

لہذا یہ خاکسار اہلسنت و جماعت کو متنبہ اور آگاہ کرتا ہے کہ جب آپ کوئی قرآن شریف مترجم یا پنجسورہ وغیرہ یا حدیث شریف کی کوئی کتاب مترجم یا اور کوئی کتاب بھی خریدیں تو کسی خالص مخلص سنی حنفی کو دکھا لیا کریں۔ تاکہ ان دشمنان دین کی دہوکہ دہی سے اپنے ایمان کو محفوظ رکھ سکیں۔ کبھی یہ اہل ...... کہلاتے۔ کبھی حنفی بنتے۔ کبھی ....

کا جامہ پہن کر رونمائی کرتے ہیں یہ لوگ اس .... ظاہر کی طرح دجو ہر ...... رہا اور حضرت آدم علے نبینا علیہ السلام کے سامنے وقاسمھما انی لکما لمن الناصحین

...جھوٹی قسم کھا کر خیر خواہی کی آڑ میں ان کو اپنا
...رویدہ بنا لیا) دام تزویر لگائے بیٹھے ہیں
...قرآن شریف کے ترجموں میں حدیث شریف
...کے متنوں میں زہر ملا کر ہر مسلم کا ایمان غصب
...کر کے انبیاء علیہم السلام اولیائے کرام
...حتی کہ خداوند تعالیٰ کی توہین کر کرا کے اپنا
...... کر لیا۔ اور وہ آیات جو کفار کے حق
...میں تھیں وہ اولیائے کرام بزرگان عظام
...کے حق میں تھوپ دیں۔ الامان الامان یا
صاحب الزمان۔

تمام اہل اسلام کے لئے ضروری ہے کہ
...وہ خالص مخلص احناف کرام دکثرہم اللہ
...وادامہم کے مواعظ حسنہ سنیں اور ان کی تصانیف
...جلیلہ اور ارشادات عظیمہ سے فیض یاب ہوویں
...اور اخبار الفقیہ ورسالہ حنفی امرتسر کے خریدار
...بنیں۔ اور جماعت رضائے مصطفےٰ علیہ افضل
الصلوٰۃ والتسلیمات کی ممبری کا شرف حاصل
...کریں۔ اور انجمن نعمانیہ ہند اور حزب الاحناف
...لاہور کے ممد ومعاون بنیں۔ بانگ وا رُدی
...کو امید واثق ہے۔ کہ پھر آپ ان لوگوں کے
...دام تزویر سے نجات حاصل کریں گے اور
...آئندہ زمان ان کے پھندے میں انشاء اللہ نہ
...پھنسیں گے۔ اللّٰھم وفقنا علی ما تحب
...وترضی وتوفقنا علی الکتاب والسنۃ و
...اتینا معہ فی الجنۃ آمین ثم آمین بجاہ
...سید الانبیاء والمرسلین وبحق جمیع الاولیاء
...الکاملین خصوصاً سیدنا امام اعظم و
...غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
...وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔
(خادم الطلبہ ابو رشید محمد عبد العزیز
عفا اللہ عنہ امام وخطیب جامع مسجد وزیر خان
لاہور)

...ہمدردان الفقیہ سے امید ہے کہ وہ
...اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں
...ہوں گے۔ (مینیجر)

استفتاء

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بالغ شخص نے ایک حاملہ بکری کے ساتھ بدفعلی کی۔ بعد ازاں بکری نے دو بچے جنے۔ اب اس بکری کا دودھ پینا درست ہے یا نہ۔ اور ان بچوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

المستفتی سید حسن شاہ دیہاتی چشتی سلون پاتامُو

الجواب ہو ملہم للصواب

بکری مذکورہ کا دودھ پینا یا اس سے فائدہ کسی قسم کا اٹھانا خواہ اس کی زندگی میں ہو یا بعد موت کے درست نہیں اس بدفعلی کرنے والے شخص سے اس بکری اور بچوں کی قیمت کا مطالبہ بذریعہ عدالت وغیرہ کے کیا جاوے۔ بعد اخذ قیمت بکری اور بچوں کو ذبح کر کے جلا دیا جاوے۔ تاکہ اس بدفعلی کی وجہ سے ان کے ذکر سے اس شخص کو ننگ اور عار قطع ہو جاوے۔ ولا یحد بوطی (بھیمۃ) بل یعزر وتذبح ثم تحرق ویکرہ الانتفاع بھا حیۃ ومیتۃ۔ عینی۔ (در المختار ورد المحتار کتاب الحدود صفحہ ۱ جلد ۳ مطبوعہ سنہ ۱۳۰۶ھ اکمل المطابع دہلی)

ہذا عندنا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم تمتہ

ابو رشید محمد عبد العزیز عفا اللہ عنہ امام مسجد وخطیب جامع مسجد وزیر خان لاہور

ہذا الجواب صواب۔ گل محمد امام جامع مسجد روضہ شریف وزیر خان لاہور

(۲) کتا اگر گوشت کے ٹکڑے کو پکڑے تو وہ دھونے سے پاک ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(سائل جناب دین علی وزیر خان لاہور)

جواب اگر اس گوشت کے ٹکڑے پر کتے کی منہ کی تری ظاہر ہو گئی ہے تو ناپاک ہو گیا۔ جو دھونے سے پاک ہو سکتا ہے۔ الکلب اذا اخذ عضو انسان اولبدہ لا ینجس مالم یظہر اثر البلل عالمگیری جلد اول صفحہ ۳۶ سطر ۱۔

اسی طرح منیہ محشی مولانا مولوی وصی احمد صاحب کے صفحہ ۱۶۱ پر ہے۔

الکلب اذا اکل بعض عنقود العنب یغسل ما اصاب منہ ثلاثا ویوکل۔ یعنی کتے نے جب انگور کے بعض خوشے کو کھا لیا تو جس جگہ اس کا منہ لگا ہے۔ اس کو تین بار دھو کر کھا لے۔ اسی طرح یہ گوشت کا ٹکڑا بھی دھونے سے پاک ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید میں مکلبین تعلمونھن میں نص صریح ہے کہ سکھے ہوئے کتے کا شکار حلال ہے جبکہ بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا جاوے۔ وہ اسے مار کر منہ میں پکڑ لاتا ہے اور بلا تکبیر لوگ اسے دھو کر پکا کے کھاتے ہیں ہذا عندنا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔ کتبہ ابو رشید محمد عبد العزیز عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ محمد عالم اول مدرس مدرسہ عربیہ رحیمیہ نیلا گنبد لاہور

جواب المجیب صحیح۔ محمد روشن علی دوم مدرس مدرسہ رحیمیہ لاہور۔

اصاب من اجاب۔ عبد اللہ واعظ الاسلام عفی عنہ۔

اگر اس گوشت جو کتے نے منہ لگایا ہے اگر اثر نہ ظاہر ہو تو تین دفعہ دھو کر پکا کر کھا سکتے ہیں۔ محمد عبد الرحیم عفی عنہ الکریم مہتمم مدرسہ رحیمیہ۔ فقط۔

قبول اسلام

مندرجہ ذیل تین اشخاص نے خاکسار کے ہاتھ پر بصد رغبت اسلام قبول کیا:

(۱) رام لال طالب علم نفتھ ہائی کلاس سناتن دھرم ہائی سکول لاہور عمرہ ۱۸ سال ولد شام داس سب ایجنٹ رالی برادرس ذات راجپوت چوہان ساکن لاہور کرشن نگر بیان۔ اسلامی نام عبد الرحمٰن رکھا گیا۔

(۲) بدھو ولد ودھا قوم خاکروب ساکن تلو منڈی متصل شرقپور (۳) ستا بھاگن دختر نشانہ عمر ۲۰ سال قوم [illegible]

تقریظات

الشیعۃ مغضوب

مؤلفہ مولوی نور احمد صاحب سابجوالہ حال وارد چک نمبر ۲۲۶ ڈاکخانہ ہیرانہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ جس میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ شیعہ حضرات مغضوب ہیں۔ قابل دید ہے۔ لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ ۲ کے ٹکٹ ڈاک بھیجکر مؤلف موصوف سے طلب کریں۔

تیغ الٰہی

یہ رسالہ حاجی حافظ مولانا سید لعل شاہ صاحب مدظلہ ساکن دوالمیال ضلع جہلم کی تالیف ہے۔ جس میں شیعوں کے بعض معتقدات کے برخلاف محققانہ بحث کی گئی ہے کتابت وطباعت عامی ہے۔ ۸ کے ٹکٹ ڈاک بھیج کر پتہ مذکور سے طلب کریں۔

علم تسخیرات فی سبیل الخیرات

فقیر عامل قادری صاحب گجراتی کو یہ دعا کسی بزرگ نے بتلائی تھی جس پر عمل کرنے سے عامل صاحب کا دعوٰے ہے کہ انہوں نے بیشمار برکات حاصل کیں۔ جسے انہوں نے برائے استفادہ عوام ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ حاجت مند حضرات آزمائیں۔ عامل قادری گجراتی معرفت مستری میر محمد صاحب قادری بابا زار کوچہ سلطان میر امرتسر سے طلب کریں۔

ہفوات الصالحین

یہ ایک ماہوار رسالہ ہے جس کا مقصد خدا تعالے و رسول اکرم و دیگر بندگان کی تنقیص و تقبیح کا کتب مذہبی سے خارج کرنے کے متعلق مسلمانوں کو ترغیب دلانا۔ اور ترک موالات و سوراجیہ کی تقویت جتا کر ہندو اور مسلمانوں کو اس خیال سے روکنا اور رعایا و راعی کے تعلقات کو محکم و استوار بنانا۔

الغرض مقاصد رسالہ مفید ہیں۔ اور مسلمانوں پر اس کی سرپرستی لازمی ولابدی ہے چندہ سالانہ [illegible]۔ کاغذ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے۔ مرزا احمد سلطان گورگانی تراہہ بیرم خاں گلی سفیتاں دہلی سے طلب کریں۔ نمونہ کا پرچہ ۵ کے ٹکٹ ڈاک بھیجکر منگوالیں۔

الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح

کتاب کا مضمون نام سے ظاہر ہے۔ ابو محمد پیر بخش صاحب پنشنر پوسٹ ماسٹر و آنریری سکرٹری انجمن تائید الاسلام لاہور کی تالیف ہے جس میں نہایت مشرح و مبسوط سے حیات مسیح پر محققانہ بحث کیگئی ہے۔ اور مرزا قادیانی کے تمام دلائل متعلقہ وفات مسیح کو براہین قاطع سے رد کیا گیا ہے۔ کتاب کی ضخامت ساڑھے تین سو صفحات سے زائد ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ مؤلف ممدوح سے طلب کریں۔

حقیقت مذہب شیعہ

مولانا مولوی محمد نظام الدین صاحب ملتانی نے اس رسالہ میں اصحاب ثلٰثہ کے ایمان علیہ اور استقلال کا قرآنی و حدیثی دلائل سے ثبوت دیا ہے۔ باغ فدک اور دوسرے شیعی معتقدات کا ابطال کیا گیا ہے۔ قیمت ہر دو حصہ صرف ۹ مولوی صاحب موصوف سے لکڑ منڈی وزیر آباد کے پتہ سے طلب فرمادیں۔

بم کا گولہ بر رافضی ٹولہ

یہ رسالہ بھی مولوی نظام الدین صاحب ملتانی کی تالیفات سے ہے۔ اور ممدوح سے صرف ۲ کے ٹکٹ ڈاک بھیجنے پر مل سکتا ہے۔ اس رسالہ میں بھی شیعوں کے عقائد کی خوب خبر لیگئی ہے۔ قابل دید ہے۔

قہر کبریائی بر قلعہ تنائی

یہ رسالہ بھی مولوی نظام الدین موصوف کا مؤلفہ ہے۔ جس میں بانی فرقہ دیگر کے حالات بیان کر کے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے بعض مردود عقائد ان کے اخبار اہل حدیث سے اخذ کر کے ان کو دلائل و حقائق سے رد کیا گیا ہے۔ قابل دید ہے۔ ۲ کے ٹکٹ بھیجکر مؤلف سے منگوالیں۔

روغن مو افزا

اس تیل کے موجد کا دعوٰے ہے۔ کہ یہ دماغ کو طاقت دیتا۔ بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتا۔ اور بالوں کو لمبا چمکدار اور ملائم بناتا ہے۔ ہم نے اس تیل کو خود استعمال کیا ہے اس کی بھینی بھینی خوشبو دماغ کو معطر اور تروتازہ بنادیتی ہے۔ قیمت فی شیشی عہ ایک مسلمان کی ایجاد ہے۔ اس لئے بالوں کے شائقین کا فرض ہے۔ کہ وہ دوسرے تیلوں پر اس کو ترجیح دیں۔ ملنے کا پتہ:۔ حکیم خواجہ محمد ضیاء اللہ صاحب ہال گیٹ امرتسر۔

آل انڈیا سنی کانفرنس

آل انڈیا سنی کانفرنس کی شرکت کے لئے جابجا سے اسلامی انجمنوں۔ مدرسوں۔ صوبوں کی سنی کانفرنسوں کے نمائندوں اور ملک کے نامور مشائخ و علماء و سجادہ نشینان کی تشریف آوری کی اطلاعیں موصول ہورہی ہیں لیکن یہ ضروری گذارش ہے کہ جملہ اصحاب اپنے پہنچنے کے وقت اور ہمراہیوں کی تعداد سے مطلع فرمائیں۔ مراد آباد میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ موسم خوشگوار ہے۔ تاہم بستر کمبل وغیرہ ہمراہ ہونا چاہیئے۔ عام مشاہیر کا جلسہ کے لئے جو بیرونجات سے تشریف لائیں گے جلسہ گاہ کے متصل ایک ہوٹل کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں ہر قسم کا کھانا بکفایت ملیگا قیام کی جگہ بلا معاوضہ ملے گی۔

(نعیم نعیمی نائب ناظم انجمن اہلسنت وجماعت مراد آباد)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۳۰ ضابطہ دیوانی

عدالت جناب خواجہ غلام محمد صاحب ایڈیشنل سب جج بہادر پی سی ایس مقام کانگڑہ

عدالت ۲۵ مئی سنہ

گیان چند بالغ سیرو چند نابالغ بر فاقت گیان چند برادر حقیقی خود پسران خزانہ قوم مہاجن ساکنہ سوجان پور ٹیرہ پٹہ عملیٹ تحصیل ہمیر پور

مدعیان

بنام

گلا با ولد عیدو قوم حجام ساکنہ سوجا نپور ٹیرہ پٹہ عملیٹ تحصیل ہمیر پور مدعا علیہ

دعوے دلا پانے مبلغ 6/8/ عہ بر ذمہ بھی بنام گلا با مدعا علیہ۔

بسبب

مقدمہ مندرجہ بالا میں رپورٹ پیادہ اور دیگر امور سے پایا جاتا ہے کہ گلا با مدعا علیہ تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کر رہا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر گلا با مدعا علیہ ۲۰ سے ۲۶ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب یا دیگر کار پیروی مقدمہ نہ کریگا۔ تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

دستخط حاکم — مہر عدالت

معین الصحۃ دہلی مفت

بہت کم استعداد کے طالبعلموں کی درخواستیں آرہی ہیں جو مختلف طبی مدرسوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور معین الصحۃ کے مطالعہ کے بیحد متمنی ہیں مگر خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ صاحب ثروت احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ضرور اس طرف توجہ فرماکر ثواب دارین حاصل کریں۔ بجیل تیں طرف سے اس قدر کر سکتا ہوں کہ ہر ایک مدرسہ طبیہ میں ایک رسالہ دس طالبعلم کے نام مفت جاری کردوں جنکی تصدیق صدر مدرس کریں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ تین جدید خریدار کے نام رسالہ معین الصحت جاری کرانے والا بھی سال بھر کے لئے مفت حاصل کر سکتا ہے چندہ سالانہ دو روپے پتہ:۔

مینجر رسالہ معین الصحۃ صدر بازار باڑہ ہندو راؤ۔ دہلی

بی شرطیہ دولت مند بنو! آجکی ایجاد

آٹھ آنہ میں مکمل پریس چھاپہ خانہ بنا کر دس روپیہ میں فروخت کریں۔ مثل ولائتی خوشبودار ٹوتھ پوڈر کے دوسو ڈبیہ جرمنی ڈبیہ ۶ عہ کو ملتی ہے۔ ایک روپیہ سے چالیس بال اڑا نیکا پوڈر ولائتی عہ سے ۲۵ روپیہ کا بنالیں۔ ایک روپیہ میں ۵ سیر صابون بنا کر بیچیں۔ تجارت دولت کی کنجی ہے کھاتہ یا تجارت کا دامن پکڑو۔ کامیابی ہمارا ذمہ ورنہ دوگنی قیمت واپس قیمت سکھائی فی نسخہ ایکرو۔ کتاب علاج مفلسی ۸ عہ انگریزی دواؤں کی صنعت ۸ عہ فہرست و کلینڈر مفت۔ پتہ:۔

عبدالحق جی۔ ایم سی حیکب آباد (سندھ)

بغداد شریف کی سوغات

نیاز مند نے اپنی والدہ صاحبہ محترمہ مرحومہ مغفورہ کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب کی نیت سے درود شریف کبریت احمر کے نسخے نہایت صفائی اور صحت سے نفیس کاغذ پر خوشخط مترجم چھپوا کر وقف کئے ہیں۔ تمام مشتاقان اہل اللہ عاشقان صوفیوں اور گوشہ نشین سجادہ نشینوں کی خدمت میں باادب گذارش ہے کہ جن حضرات کو نسخے مطلوب ہوں دو پیسے کا ٹکٹ (محصول ڈاک) ارسال فرما کر پتہ ذیل سے مفت طلب فرماویں۔ درود شریف کبریت احمر کی برکت اور فضیلت خاصان خدا اہل اللہ ہی جانتے ہیں میری رنگین عبارت اور مسجع الفاظ کی چنداں ضرورت نہیں۔ بقول ؎

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

کہ دیکھو خوشنما لگتا ہے جیسے چاند بن گہنے

المشتہر:۔

فقیر بغدادی خادم کتبخانہ غوثیہ جامعہ

از مقام مردانہ ڈاکخانہ میروال براستہ جمعہ ضلع سیالکوٹ

الراعی لاہور

راعیں قوم کا واحد ارگن ہے جس میں علمی، ادبی، سیاسی، تاریخی مضامین کے علاوہ برادری کی خبروں کا کافی ذخیرہ ہوتا ہے۔ اس کا ہر ایک گھر میں ہونا ضروری ہے چونکہ ہمیں اسکی اشاعت کو بڑھانا مقصود ہے اس لئے ان حضرات کی خدمت میں الراعی ایک سال کے لئے مفت روانہ کیا جائے گا۔ جو یکم اپریل تک اس کے لئے دس خریدار مہیا کرینگے۔ جو اشخاص کہ موجودہ خریدار ہیں۔ اگر وہ بھی خریداروں کے لئے کوشش فرمائیں گے اور اگر وہ بھی مذکورہ بالا شرائط کو پورا کریں گے۔ تو انکا سالانہ چندہ بھی واپس کر دیا جائیگا

چندہ سالانہ عوام سے تین روپیہ دو آنہ ششماہی ۱۲

مینجر الراعی لاہور (پنجاب)

المعالج

طبی رسالہ ماہوار

طب یونانی ویدک اور ڈاکٹری مضامین کا ایک بہترین اور مقبول طبی پرچہ ہے۔ جو عرصہ ۴ سال سے بزیر ایڈیٹری حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ امرتسر سے باب دتابت شائع ہوتا ہے۔ اس میں حفظان صحت کے قوانین مفردو مرکبات کے خواص و منافع۔ کشتہ جات نامی گرامی حکماء کے صدری مجربات اور خریداران رسالہ کے سوال وجواب درج کئے جاتے ہیں۔ علاوہ اس کے کمزوری مشیتی۔ نامردی جیسی خطرناک بیماریوں کی نسبت خصوصیت سے بحث کی جاتی ہے۔ ہر حصہ ملک کے مشہور و معروف اطباء اس کی قلمی امداد فرماتے ہیں۔ طبی دنیا کے علاوہ ہر خاص و عام نے اسے بڑی ہی پسندیدگی کی نظر سے دیکھا ہے اگر آپ نے اسے ابھی تک نہ دیکھا ہو تو ایک پرچہ نمونہ ضرور منگا کر ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت سالانہ صرف عہ نمونہ ۳

نوٹ:۔ دو روپیہ سالانہ چندہ دینے والے احباب کو رموز صحت نامی کتاب قیمتی ۱۲ مفت دی جاتی ہے۔ پتہ:۔

مینجر المعالج۔ امرتسر (پنجاب)

شاندار اسلامی کتب

ارتداد الوہابیین } فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تعمیر المستفتین کا دندان شکن جواب اسکے اندر فرقہ باطلہ کا مذہب، عقائد، مفسدہ، تاریکی، اصلیت اور وہ مقدمات فوجداری جو ہیں غیر مقلدین ہوئے ہیں نام فریقین، تاریخ، فیصلہ، نام حاکم، دفعات، شہر، قصبہ وغیرہ درج ہے۔ اسکا ہر حنفی کے گھر میں ہونا لازمی ہے۔ ۸؍

تذکرۃ المشائخ والعلماء } اس میں قریباً سو علمائے کرام اور مشائخ عظام جو بارہویں صدی ہجری میں مجدد الف ثانیؒ سے لیکر چودہویں صدی کے اخیر تک اپنے علمی جلسوں کی وجہ سے فخر البلاد بنے تھے، انکے علاوہ آخر میں چند عالمہ عورتوں کے علم و فضل کا بھی تذکرہ ہے۔ مجلد ۱۰؍

شفاء القلوب } مصنفہ عالیجناب مولٰنا مولوی محمد کریم صاحب اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مقبولانِ بارگاہِ خدا کو ان کی زندگی میں اور بعد موت وسیلہ پکڑنا اور ان سے فریاد کرنا ایک ایسی سنت مستمرہ ہے جو کہ ابتدا سے اسوقت تک جاری ہے اس میں احوال قبور اور عرس پر بھی ایک وسیع بحث کی گئی ہے ۴؍

مولود شریف } مصنفہ عالی جناب مولانا سید محمد کریم صاحب مرحوم یہ کتاب اپنے پیارے نام سے ہی ظاہر ہے۔ اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے جو ایڈیٹر البلاغ مولانا آزاد کے جواب میں لکھی گئی۔ ۸؍

میلاد الرسول حصہ دوم } حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک تقریب پر ملک کے برگزیدہ اہل قلم کے مضامین نظم و نثر ۴؍

الجرح علی البخاری حصہ اول } مولفہ عالی جناب مولانا مولوی سید عبد الغفور صاحب دام فیضہم اس میں علمائے احناف کے مضامین جرح بر کتاب بخاری جمع کئے گئے ہیں۔ ۸؍

انوار قدسیہ } حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ تصوف کی بینظیر کتاب تزکیہ قلوب کے واسطے حقیقی رہنما ہے ۱۲؍

کتاب الروح } اس کتاب کا ترجمہ عربی سے سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ روح انسانی کے متعلق [illegible] ارواح کی موجودہ آئندہ اور گذشتہ حالات کا پورا [illegible] قیمت ۱۲؍

تحفۃ الناظرین } [illegible] تمام عقاید اور مسائل [illegible] نہایت فصاحت کے ساتھ قرآن و حدیث اور ان کے اقوال علمائے سابق کے نزدیک قابل تسلیم ہیں۔ جوابات لکھے گئے ہیں فاتحہ خلف الامام، حیلہ اور زیارت مزارات، مشاہدات مقامات مقدسہ، حکم طواف قبر، مولود شریف، ندائے غیر اللہ، شرک، بدعت وغیرہ وغیرہ میں عجیب گفتگو ہے۔ ۹؍

سماع موتیٰ و استمداد } اس میں بدلائل عقلیہ و نقلیہ ثابت کیا گیا ہے کہ مردے سنتے ہیں اور بزرگان دین سے استمداد جائز ہے ۲؍

المعراج } اس میں حضرت خواجہ خواجگان فخر عالم و عالمیان حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمانی معراج کا ثبوت قرآن و حدیث اور اقوال صحابہ و اقوال کبار سے نہایت وضاحت کے ساتھ اردو سلیس میں تحریر کیا گیا ہے موحدین تک نے اس کی خوبی و عمدگی کا اعتراف کیا ہے۔ ۱۲؍

پیر کا بکرا } مسئلہ حلت و حرمت بکرا، پیر دیگ و حلوہ شریف و عرس و چلہ کشی وغیرہ بنا بر قرآن و احادیث صحیحہ سے [illegible] میں محققانہ و عالمانہ بحث

الفوز الکبیر اردو تفسیر } مولانا ابو المحامد احمد علی صاحب علوی نے کمال خوش اسلوبی عام فہم انداز میں ترجمہ کیا ہے جس سے طلبہ کو سہولت ہو۔ قیمت ۳؍

اباطیل وہابیہ } ناظرین! اگر آپ کبھی غیر مقلد وہابیہ شیعان علی کے عقائد کفریہ! بلکہ سننے کا موقعہ نہ ہوا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور خرید کر دیکھیں رسالہ قابل دید ہے جسکے مطالعہ سے عقاید باطلہ سے بیزار ہو کر کافور ہو جاتا ہے اگر آپ پیسہ بھی خرچ کریں تو بھی ایسی کتاب نہیں پا سکتے یہ فرقہ ہندوستان میں کب اور کیونکر آیا اور بانی نجدی جس کے یہ غیر مقلد پیرو ہیں کون تھا۔ اسکا مختصر حال درج ہے ۳؍

عربی بولچال } اس کے مطالعہ سے آپ بغیر استاد کی مدد کے عمدہ عربی بولچال سیکھ سکتے ہیں ۸؍

القول السدید فی اثبات التقلید بحث تقلید میں بینظیر ہے ۳؍

کرشمۂ قدرت } ایک دیوبندی وہابی مولوی کے افسانہ عبرت کا جواب جس میں علمائے احناف کا نام لیکر فراخدلی سے گالیاں دی گئی ہیں اسکا جواب موسومہ بہ کرشمۂ قدرت مصنفہ مولانا محمد خیر صاحب نقشبندی احمد آبادی۔ ۸؍

تصور پیر } اس میں تصور پیر و سالک کے معرکۃ الآرا مسئلہ پر فیصلہ کن دلچسپ بحث شایع کی گئی ہے ۲؍

معیار الحق } مصنفہ مولانا عبد السمیع صاحب بہاری، اس میں براہین ساطعہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ فرقہ ناجیہ صرف اہل سنت و جماعت ہے ۶؍

تحفۃ الاتقیاء فی تفضیل افضل البشر بعد الانبیاء } مصنفہ مولوی عبد السمیع صاحب بہاری اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انبیاء کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ سب سے افضل ہیں، نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے

رحمۃ للعالمین } رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحمۃ للعالمین ہونے پر ایڈیٹر اہل حدیث کا انکار اور اس کا جواب جس پر مستند دلائل و براہین پیش کئے گئے ہیں۔ ۵؍

ان کے علاوہ دیگر ہر قسم کی کتابیں ہم سے مل سکتی ہیں۔

اخبار الفقیہ امرتسر نمبر ۱۱۱۹
خریدار نمبر ۱۶۹ محمد ثنا شریف

پتہ:- **مینجر "الفقیہ" امرتسر** (پنجاب)